بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الحرمین

"وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ...!"

حضرت عبداللہ بن مسعود (رضی اللہ عنہما) بیان فرماتے ہیں :

" خَطَّ لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَطًّا ثُمَّ قَالَ ھٰذَا سَبِیْلُ اللّٰہِ ثُمَّ خَطَّ خُطُوْطًا عَنْ یَّمِیْنِہٖ وَعَنْ شِمَالِہٖ وَقَالَ ھٰذِہٖ سُبُلٌ عَلٰی کُلِّ سَبِیْلٍ مِّنْھَا شَیْطَانٌ یَّدْعُوْ اِلَیْہِ وَقَرَأَ: وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ ۔ الاٰیۃ !" (رواہ احمد والنسائی والدارمی، بحوالہ مشکوٰۃ، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ)

"رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمارے سامنے ایک خط کھینچا، پھر فرمایا: "یہ اللہ کی راہ ہے!" ۔۔ اس کے بعد آپؐ نے اس خط کے دائیں بائیں کچھ اور خطوط کھینچ کر فرمایا: "یہ (کچھ دیگر) راہیں ہیں، ان میں سے ہر راہ پر شیطان ہے جو اس کی طرف دعوت دے رہا ہے!" ــــ ساتھ ہی آپؐ نے قرآن مجید کی یہ آیت تلاوت فرمائی: " وَاَنَّ ھٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْہُ ـــ الاٰیۃ !"

آیہ مکرمہ، جس کا حوالہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے مبارک فرمان میں دیا، اس کے باقی الفاظ یہ ہیں :

" وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِکُمْ عَنْ سَبِیْلِہٖ ط ذٰلِکُمْ وَصّٰکُمْ بِہٖ لَعَلَّکُمْ تَتَّقُوْنَ ـ" (الانعام، ۱۵۳)

پوری آیت کا ترجمہ یہ ہے کہ:

" یہ میری سیدھی راہ ہے، تم اسی کی اتباع کرنا اور اس کے علاوہ دیگر راہوں پر نہ چلنا، ورنہ تم اس (اللہ) کی راہ سے الگ ہو جاؤ گے ــــــ اس بات کی وہ

تمہیں نصیحت فرماتا ہے، تاکہ تم متقی بنو!"

معلّم انسانیت حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے امت کو کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہوئے عملاً، نیز زبانِ رسالت ترجمان سے جو کچھ بیان فرمایا، اس کا مطلب واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ کی سیدھی نیز لائق اتباع راہ صرف ایک، یعنی دین اسلام ہے، اور جو صرف اور صرف کتاب وسنت میں منحصر ہے — اس کے علاوہ باقی سب راستے خطرناک ہیں، کیونکہ شیطان اس سیدھی راہ کے دائیں بائیں گھات لگائے کچھ دیگر راہوں کو رب کی راہ باور کرانا چاہتا اور ان کی طرف دعوت دے رہا ہے۔ — چنانچہ کوئی شخص اس سیدھی راہ سے تھوڑا سا بھی ادھر ادھر ہٹتا ہے، تو انسانیت کا یہ بدترین دشمن اس پر حملہ آور ہو کر اس کی دین ودنیا کی سلامتی کو مشکوک بنا دیتا ہے!

ایک دیگر موقع پر آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس مکار دشمن سے امت کو یوں خبردار فرمایا کہ "اِنَّ الشَّیْطَانَ ذِئْبُ الْاِنْسَانِ کَذِئْبِ الْغَنَمِ یَاْخُذُ الشَّاذَّۃَ وَ الْقَاصِیَۃَ وَالنَّاحِیَۃَ وَاِیَّاکُمْ وَالشِّعَابَ۔ الحدیث!"

(رواہ احمد عن معاذؓ بن جبل، بحوالہ مشکوٰۃ، باب الاعتصام بالکتاب والسنّۃ)

(بکری کے بھیڑیئے کی طرح، شیطان انسان کا بھیڑیا ہے (اور جس طرح بکری کا بھیڑیا) ریوڑ سے الگ، دُور یا کنارے پر رہنے والی بکری کو اچک لیتا ہے (اسی طرح شیطان بھی انسان کو اپنا شکار بناتا ہے) لہٰذا (سیدھی راہ سے ہٹ کر) خطرناک گھاٹیوں (میں اترنے) سے بچو!"

حرمین شریفین سے کتاب وسنّت کی یہ صدا آج سے چودہ صدیاں قبل بلند ہوئی تھی! — جب سے آج تلک جن لوگوں نے اس پر لبیک کہی، دین ودنیا کی سلامتی ان کا مقدر ٹھہری — اور جس نے بھی اسے درخورِ اعتنا نہ جانا، ملعون ووحشی درندے ابلیس نے دنیا کے ساتھ ساتھ اس کی عاقبت بھی برباد کر ڈالی — آئندہ بھی، تا قیامت یہی ہوتا رہے گا! — وطنِ عزیز آج جس خرابی وفساد کا منظر پیش کر رہا ہے، الفاظ کے ذریعہ اس کی عکاسی ناممکن ہے — کاش، اس قوم کے رہنما یہ سوچ سکیں کہ یہ سب کچھ اس سیدھی راہ سے ہٹ جانے کا نتیجہ ہے، جس کی

نشان دہی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمائی تھی ——— ان ہلاکت خیز گھاٹیوں میں بے خوف وخطر کود پڑنے کا لازمہ ہے، جن میں شیطان کی موجودگی کی خبر دیتے ہوئے رسولِ رحمت، محسنِ انسانیت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان سے بچنے کی تاکید فرمائی تھی! ——
ہم اس قافلہ کے قافلہ سالاروں کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جن راستوں پر وہ چل نکلے ہیں، وہ ہلاکتوں اور بربادیوں کے راستے ہیں ——— ان پر چلتے ہوئے اپنی حفاظت کے لیے وہ جو بھی اقدامات کریں گے، عارضی، ناپائیدار اور بیکار محض ثابت ہوں گے ——— وہ اس سیدھی راہ سے جس قدر دور ہوتے جائیں گے، اسی قدر غیر محفوظ ہوتے چلے جائیں گے!

راہنمایانِ قوم!
"کلمۃ الحرمین" یہی ہے کہ عافیت وسلامتی اگر تمہیں عزیز ہے تو کتاب وسنت کی اتباع کو لازم پکڑ لو ——— اس راہ کی طرف پلٹ آؤ، جس کی طرف تمہارے رب نے دعوت دی کہ:

"اَنَّ هٰذَا صِرَاطِیْ مُسْتَقِیْمًا فَاتَّبِعُوْهُ!"

"یہی میری سیدھی راہ ہے، تم اسی کی اتباع کرنا!"

اور ان راہوں سے بچ جاؤ، جن پر چل کر تم اپنے رب کی راہ سے دور، بہت دور نکل جاؤ گے:

"وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِیْلِهٖ!"

——— وما علینا الا البلاغ!

(اکرام اللہ ساجد)

- قلمی معاونین سے اپیل ہے کہ اپنے مضامین کاغذ کے ایک طرف، خوشخط، باحوالہ تحریر فرمائیں۔
- ایجنسی ہولڈر حضرات اپنے آرڈر جلد بک کروائیں ——— شکریہ

(منیجر)